## سوال نمبر ۱: اسلام سے کیا مراد ہے نیز اس کی نمایاں خصوصیات بیان کریں؟

اسلام ایک توحید پرست ~~جس~~ مذہب ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت محمد ﷺ کے ذریعے ہم تک پہنچایا گیا ہے ~~جو~~ اسلام ایک عالمگیر دین ہے کیونکہ ساری کائنات اور اس کے تمام اجزا خدا کے مقرر کیے ہوئے قانون کے ماتحت چل رہے ہیں

اسلام ایک عربی زبان کا لفظ ہے جیسے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں استعمال کیا ہے اس سے پہلے اسے دین حنیف کہا جاتا تھا جس کے معنی دین پر چلنے کے ہیں۔ اسلام کے لغوی معنی کے اعتبار سے لفظ سلم سے نکلا ہے جس کے معنی امن و سلامتی، اطاعت کرنا اور اپنے آپ کو سپرد کر دینے کے ہیں۔ عربی میں اعراب کی ایک خاص اہمیت ہے جس کے ردوبدل سے معنی میں انتہا کا فرق آجاتا ہے یعنی سلم میں س پر زبر یا زیر لگا کر دو انداز میں پڑھا جاتا ہے سَلم جس کے معنی امن و سلامتی ہیں اور دوسرا سِلم جس کے معنی اطاعت کرنا یا بندگی کرنا کے ہیں

### قرآنی حوالے سے سَلم اور سِلم (اسلام)

اسلام کا لفظ سَلم امن و سلامتی ~~سورۃ انفال کی آیت ۶۱ میں آیا ہے~~ کے معنوں میں قرآن مجید میں سورۃ انفال میں آیا ہے

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

"اور اگر جھکیں وہ صلح (امن) کی طرف تو تم بھی جھک جاؤ اس کی طرف اور بھروسہ کرو اللہ پر۔ بے شک وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے" (سورہ انفال آیت 61)

ایک جگہ اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

"اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے ان لوگوں کو جو اس کی رضا کے پیرو ہیں سلامتی کی راہوں کی ہدایت فرماتا ہے" (المائدہ 5:16)

سلم کا لفظ قرآن مجید کی سورہ البقرہ میں آیا ہے جس کے معنی اطاعت کرنے یا بندگی کرنے کے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

"اے ایمان والو داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے کے پورے اور نہ چلو شیطان کے نقش قدم پر بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے" (سورہ البقرہ آیت 208)

شریعت کی روح ہے اسلام کے معنی اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہونے کے ہیں۔ اپنی خواہشات کو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے تابع کر دینا یا اپنی مرضی سے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنا

"دین میں کوئی جبر نہیں ہے" (سورۃ البقرہ 2:256)

ایک اور جگہ فرمایا

"تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور ہمارے لیے ہمارا دین" (سورۃ الکافرون 6)

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:

اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔ انسان سب سے پہلے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی گواہی دے اور پھر ارکان اسلام پر عمل بھی کرے
(حدیث جبرائیل)

در حقیقت مومن اور کافر میں فرق کرنے والی عبادت نماز کی ہے جو ارکان اسلام کا اہم رکن ہے۔ سب سے پہلا یہ کہ انسان اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اس کے واحد یکتا ہونے کی گواہی دے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے، اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لائے ان پر اتاری گئی الہامی کتابوں کی گواہی دے اور ارکان اسلام پر عمل کرے۔ ارکان اسلام کیا ہیں؟ اسلام کے پانچ ارکان ہیں کلمہ طیبہ، نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ۔

پروفیسر حمید اللہ کے مطابق اسلام ایک توحید پرست ~~دین~~ دین ہے لیکن شرط یہ ہے کہ یہ دین ہم تک اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت محمد ﷺ کی طرف سے پہنچا ہو۔
مولانا امام غزالی کے مطابق دین اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے ایک حقوق اللہ اور دوسرا حقوق العباد۔ اسی طرح مولانا سید ودین اسلامی کے بقول
دین اسلام ہمارے عقائد اور عبادات کے مجموعے کا نام ہے

غرض یہ کہ اسلام کے معنی اطاعت کرنا، امن و سلامتی اور بندگی کے ہیں یعنی کس کی؟
اللہ تعالیٰ کی جو عبادت کے لائق ہے تو اسلام سے مراد امن و سلامتی کے ساتھ ساتھ
اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرنا ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا اس کو
ایک ماننا وہ واحد ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ قرآن مجید
میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہیں

"تم فرماؤ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی
کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی"
(سورۃ اخلاص)

پھر اس کے رسول ﷺ پر ایمان لانا اور ارکانِ اسلام پر عمل کرنا ان کے بتائے ہوئے
راستے پر چلنا یہی اصل زندگی ہے اور یہی اس کو گزارنے کا طریقہ ہے۔ اسلام
اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت محمد ﷺ کے ذریعے بھیجا ہوا دین ہے یعنی نظامِ زندگی کو
قرآن پاک کی تعلیمات کے مطابق بسر کرنا اور اس کے سامنے سر تسلیم خم کرنا اور
اس پر مکمل ایمان لانا ہی اسلام ہے

CamScanner

## ۲۔ اسلام کا موضوع کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ کی تمام آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان جو موجود ہر چیز کا مالک

ہے فرمان الٰہی ہے

"اس خدا کے راستے کی طرف جو زمین اور آسمانوں
کی ہر چیز کا مالک ہے خبردار ہو۔ سارے معاملے
اللہ تعالیٰ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں" (سورہ الشوریٰ 53)

اب اگر مخلوق کی طرف دیکھا جائے تو یہ سب اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کر رہی ہے

پھر چاہے وہ فرشتے ہوں، آسمان، پہاڑ، جانور، انسان ہر چیز اللہ تعالیٰ

کرنا بیان کرتی ہے جس میں سے انسان کو افضل ترین مقام حاصل
ہے جس وجہ سے اسے اشرف المخلوقات کہا گیا ہے اللہ تعالیٰ خود فرماتے ہیں

"یقیناً ہم نے اولاد آدم کو بڑی عزت بخشی
ہماری اور انہیں خشکی اور تری کی سواریاں
دیں اور انہیں پاکیزہ چیزوں سے روزی کی
روزیاں دیں اور اپنی بہت سی مخلوق سے انہیں
فضیلت عطا فرمائی" سورہ بنی اسرائیل ۷۰)

ایک اور جگہ فرمان الٰہی ہے جس سے ہم اس کو اور واضح طور پر سمجھ لیں گے

"اور یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا
میں زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں بولے کیا ایسے
کو نائب کرے گا جو اس میں فساد پھیلائے
اور خونریزیاں کرے اور ہم تجھے سراہتے ہوئے
تیری تسبیح کرتے ہیں اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں
فرمایا مجھے معلوم ہے جو تم نہیں جانتے"
(سورۃ البقرہ)

انسان کو اس لیے اہمیت حاصل ہے کہ اسے وہ عقل و شعور حاصل ہے وہ اپنی عقل سے
صحیح اور غلط کی تفریق کر سکتا ہے اب اگر اسلام کی رو سے دیکھا جائے تو انسان
اس کا موضوع یوں ہے کہ وہ صحیح مذہب کا انتخاب کرنے جیسے کہ

اسلام اب اسلام میں تو وہ داخل ہوگیا تو اس پر فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ
کی وحدانیت پر ایمان لائے اس کی گواہی دے کہ اللہ لاشریک ہے نہ اس کی
کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے پھر اس کی رسول ﷺ پر ایمان لانا اس کے آخری
ہونے کی گواہی دینا آسمانی کتابوں پر ایمان لانا اب عقل و شعور کی بات کی جائے
تو انصاف کرنا ، صحیح غلط کی تفریق کرنا ، ارکانِ اسلام پر ایمان لانا ، اسلام
کی تعلیمات کے مطابق معاشی نظام سنبھالنا ، تعلیم حاصل کرنا اب یہ سب صرف
انسان ہی کر سکتا ہے انسان اس دنیا میں اللہ کی امتحان کے لیے ہے کہ وہ
اپنے نفس کو قابو میں رکھ کر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بتائی ہوئی تعلیمات کے
مطابق زندگی بسر کرے

# اسلام کی اہم / نمایاں خصوصیات

## ۱- اسلام کا تصور وحدانیت

اسلام ایک توحید پرست مذہب ہے - صرف اللہ ہی
کو عبادت کے لائق سمجھنا اسی کی عبادت کرنا کیونکہ اگر اس دنیا میں اور
بھی خدا ہوتے ایک یا ایک سے زیادہ خدا ہوتا تو اس دنیا کا نظام درہم برہم ہو جاتا
قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

اگر ذات احدیت کے سوا متعدد خدا ہوتے تو آسمان
و زمین تباہ ہو چکے ہوتے (سورہ انبیاء آیت ۲۲)

اللہ تعالیٰ ایک کامل ذات اور صفات ہیں ہر عیب سے پاک ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

"اور تمہارا معبود خدائے واحد ہے اس کے سوا کوئی معبود
نہیں جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے (سورۃ البقرہ ۲

حضرت محمدؐ نے فرمایا

"توحید ہمارے اسلام کا اہم جز ہے"

دین اسلام سارا توحید کے گرد گھومتا ہے حضرت انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ ایک موقع پر جبکہ حضرت معاذ حضرت محمدؐ کی سواری پر آپؐ کے پیچھے سوار تھے۔ حضورؐ نے فرمایا، اے معاذ بن جبل! حضرت معاذ نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ ﷺ وسعدیک (یا رسول اللہ! میں حاضر ہوں میں خادم ہوں) آپؐ نے پھر فرمایا اے معاذ! حضرت نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ وسعدیک تین مرتبہ یہی الفاظ دہرائے گا۔ جس کے بعد آپؐ نے فرمایا جو کوئی سچے دل سے اس بات کی شہادت دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمدؐ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں تو اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دے گا۔ حضرت معاذ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا میں اس بات سے لوگوں کو مطلع نہ کروں تاکہ وہ خوش ہو جائیں؟ آپؐ نے فرمایا: اگر تم انھیں یہ بات بتا دو گے تو وہ اسی ایک بات پر تکیہ کر کے بیٹھ جائیں گے (اور عمل میں کوتاہی کریں گے) چنانچہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث اپنے انتقال کے وقت بیان کی تاکہ حدیث بیان نہ کرنے کی وجہ سے گناہ گار نہ ہوں

غرض یہ کہ اسلام واحدیت کا تصور دیتا ہے۔ اسلام ایک عزم و شان قلعہ کی مانند ہے اور اس قلعہ میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے

## ۲- عقیدہ رسالت

عقیدہ رسالت بھی ہمارے کلمے کا دوسرا جز ہے۔

ہے۔ جب تک ~~اسلام کا عقیدہ~~ ہم عقیدہ رسالت پر ایمان نہ لے آئیں ہمارا
ایمان نامکمل ہے۔ اللہ خود قرآن پاک میں فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ تم میں
سے کسی مرد کے باپ نہیں ہیں۔ ہر مسلمان کا ایمان کا حصہ عقیدہ رسالت اور
عقیدہ ختم نبوت ہے اور اس سے انکار کفر ہے۔ ~~اس بات~~ اس بات کا اقرار کرنا
اور دل سے یقین رکھنا کہ آپ ﷺ کے بعد وحی کے نزول کا سلسلہ بھی ختم ہو چکا
ہے۔ جس طرح آپ کے بعد کوئی نبوت کا اہل نہیں ہو سکتا اسی طرح آپ ﷺ کے بعد
کوئی وحی کا بھی اہل نہیں ہو سکتا۔ نبی پاک ﷺ کی زندگی عملی نمونہ ہے۔
حضرت محمد ﷺ کی زندگی ہر قسم کے انسان اور ہر حالت انسانی کے لیے مثالی کے لیے کامل
اخلاق کا مجموعہ ہے۔ ان کی زندگی سے ہمیں ہر قسم کی رہنمائی حاصل ہوتی ہے

حدیث مبارکہ ہے

ترجمہ: "میں صرف اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا
ہوں۔ مومن کے لیے ہدایت ہے کہ سب سے پہلی جو چیز
قیامت میں تولی جائے گی وہ انسان کے اخلاق حسنہ ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنا تمام دین اسلام حضرت محمد ﷺ پر مکمل کر دیا ہے اس کے بعد کوئی
رسول یا نبی نہیں آئے گا۔ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک ہر نبی ہر رسول
اپنی قوم کو ہی دعوت دیتے تھے لیکن حضرت محمد ﷺ کی تعلیمات رہتی دنیا تک ہے۔

نبی کریم ﷺ کی ارشادوں کا بھی استناد مانا جاتا ہے نبی کریم ﷺ نے کبھی بھی خود سے
کوئی بات نہیں کی انھیں نے وہی پیغام ہم تک پہنچایا جو اللہ تعالیٰ نے ان سے کہا ۔
انھوں نے وہی بات کی جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہوتا تھا ۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات
پر عمل کرنے کے لیے حضرت محمد ﷺ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا ضروری ہے قرآن پاک میں
اللہ رب العزت فرماتے ہیں

"اللہ کے رسول ﷺ کی حیاتِ طیبہ اور سیرتِ پاک
میں تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے" (سورۃ احزاب)

خلاصہ یہ کہ اسلام ایک عملی دین ہے اور نبی کریم ﷺ چلتا پھرتا قرآن ہیں ۔

## ۳ ۔ مکمل ضابطہ حیات

اسلام میں زندگی کے تمام امور کا تذکرہ موجود ہے ۔ ان امور کو سرانجام کس طرح دینا ہے یہ بھی موجود ہے اور یہ ہر مسلمان کا ایمان ہے اور یقین ہے کہ اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے اللہ تعالیٰ نے ہر اس چیز کو واضح طور پر بیان کیا ہے جو انسان کے لیے ضروری ہے ہر حوالے سے قرآن میں واضح تعلیمات موجود ہیں ۔

پیدائش سے لے کر پرورش کرنے کا طریقہ، کردار سازی، علم حاصل کرنا، والدین کے حقوق، اولاد کے حقوق، میاں بیوی کے حقوق، جائیداد کی تقسیم، معاشی نظام، بین الاقوامی نظام، خلافت نظام، رزق کے حوالے سے، کھانے کے حوالے سے، سزا کے حوالے سے، خاندانی زندگی پر حوالے سے تعلیمات موجود ہیں ۔

اسلام نے انسان کو انسانیت سے روشناس کروایا ہے ۔ اندھیرے میں چراغ

کی مانند ، دنیا کو اخلاق اور امن کا سبق دے کے جنت نظیر بنا دیا۔ حقوق و فرائض کا ایک کامل نظام عطا فرمایا ہے۔ آپ ﷺ نے ۶۰ سال تک دنیا کے جاہل ترین معاشرہ میں صداقت ، امانت ، سچائی ، شرافت ، سادگی ، جہد شناسی اور حیا کاشت کرتے رہے اور یہ فصل پک کر تیار ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے اپنا پیارا دین اسلام آپ ﷺ پر اتارا اور پھر جب شریعت کا نزول مکمل ہوا تو اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں مسلمانوں کو خوشخبری دی

" آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے
اور تم پر اپنا احسان کو مکمل کر دیا ہے اور تمہارے لیے
اسلام کو دین کے طور پر پسند کیا ہے" (سورۃ المائدہ آیت ۳)

غرض یہ کہ اسلام کی تمام تعلیمات پوری انسانیت کے لیے مشعل راہ اور کامیابی و سربلندی کا زینہ ہیں

## ۷ - اسلام اور انسانیت

اسلام انسانوں کو احترام کا درس دیتا ہے اور ان کی عزت ، جان و مال کو محترم سمجھتا ہے۔ اسلام میں غیر مسلموں کے مذہبی رہنماؤں کے قتل کی بھی ممانعت کی گئی ہے حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں

" میں حضور ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا جب یہ شخص (عبد اللہ بن نواحہ) اور ایک اور آدمی مسیلمہ کذاب کی طرف سے سفارت لے کر آئے تو انہیں حضور اکرم ﷺ نے فرمایا : کیا تم دونوں اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں؟

CS CamScanner

انھوں نے اپنی کفر و ارتداد پر اصرار کرتے ہوئے کہا ہم گواہی دیتے ہیں کہ مسیلمہ (معاذ اللہ) اللہ کا رسول ہے۔ حضور ﷺ (یہ برداشت اور تحمل کی مثال قائم کرتے ہوئے) فرمایا کہ میں اللہ تعالی اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتا ہوں اگر میں سفارت کاروں کو قتل کرنے والا ہوتا تو تم دونوں کو قتل کر دیتا۔

اسلام نے دوسروں کا مال لوٹنا جرم قرار دیا ہے ~~ارشاد باری تعالی ہے~~ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے مروی ایک روایت میں حضورﷺ کے یہ الفاظ ملتے ہیں جو کہ آپ لشکر روانہ کرتے وقت فرماتے تھے

"غداری نہ کرنا، دھوکہ نہ دینا، نعشوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور بچوں اور پادریوں کو قتل نہ کرنا!"

اسلام نے حقوق العباد پر بہت زور دیا ہے۔ قرآن اور انسان کا تعلق ایسا ہے کہ جیسے ایک دوست دوسرے دوست کو خط لکھتا ہے اور آدمی جب خط پڑھتا ہے تو وہ اس سے گفتگو کرتا ہے اور لکھنے والے سے کلام کرتا ہے اس لیے اللہ تعالی ارشاد فرماتے ہیں

اے انسانوں میں نے یہ قرآن پاک حضورﷺ کی معرفت تمہاری ہدایت کے لیے نازل فرمایا ہے۔ یہ میری کتاب بھی تم سے باتیں کرتی ہے

## 1.5 اسلام اور اعتدال

اعتدال سے مراد توازن کے ہیں۔ اسلام میں ہر چیز کا توازن موجود ہے۔ تمام مذاہب میں صرف اسلام ہی ایسا مذہب ہے

ہے جو نہ تو صرف روحانیت پر زور دیتا ہے اور نہ ہی صرف مادیت پر بلکہ وہ انسان کی روح اور مادہ دونوں ہی کا حقوق ادا کرنے کا حکم دیتا ہے اور دنیا و آخرت دونوں کی اصلاح کا طریقہ بتاتا ہے۔ قرآن پاک ان لوگوں کی تعریف کرتا ہے جو یہ دعا کرتے ہیں

"اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھلائی
بخشش اور آخرت میں بھی"۔

چونکہ ایسی جامعیت اور میانہ روی اسلام کی ایک بنیادی نشان ہے اسی لیے قرآن پاک نے مسلمانوں کو امت وسطیٰ (البقرہ ۲: ۱۴۳) کا خطاب دیا ہے۔ جس کا مطلب ہی یہ ہے کہ ایسی قوم جو اعتدال کی راہ پر چلتی ہے اور روح و مادہ یا دنیا و آخرت میں سے کسی ایک کو بھی نظر انداز نہیں کرتی۔

~~[illegible]~~

## ۶۔ اسلام اور آسانی

یہ اسلام کی اہم خصوصیات میں سے ایک ہے۔ آج کل کے لوگوں نے اسلام کو نہایت مشکل بنا دیا ہے جبکہ اسلام میں بے حد سہولتیں اور آسانیاں ہیں۔ قرآن مجید میں بے شمار جگہ اللہ تعالیٰ نے اس کا ذکر کیا ہے

"اللہ تعالیٰ کسی نفس کو تکلیف نہیں دیتا مگر
اس کی قوت کے مطابق"۔ (سورۃ البقرہ ۲: ۲۸۶)

"خدا چاہتا تو تم کو سختی میں ڈال دیتا"۔ (سورۃ البقرہ ۲: ۲۲۰)

"خدا تمہارے لیے آسانی چاہتا ہے سختی نہیں چاہتا" (سورۃ البقرہ ۲: ۱۸۵)

اس کا مطابق ایک مثال ہے کہ اگر کسی فرض عبادت کسی کو کوئی دشواری پیش آرہی ہے یا تو اسے بالکل ہی معاف کر دیا جاتا ہے یا پھر اس کا آسان طریقہ بتا دیا جاتا ہے

مثلاً: اگر نماز کھڑے ہو کر ادا کرنے میں کوئی دشواری ہے تو اللہ تعالیٰ نے بیٹھ کر پڑھنے کا حکم دیا ہے اگر بیٹھ کر بھی نہ پڑھی جائے تو لیٹ کر پڑھ لیں۔ اگر کسی معروفیت کی وجہ سے نماز رہ گئی تو اس کا قضا پڑھنے کا حکم ہے۔ اسلام میں ہر چیز کا یہ آسانی ہے۔ اگر کوئی بیمار ہو تو رمضان کے روزے چھوڑ سکتا ہے مگر اس ~~ا[illegible]~~ کا یہ مطلب نہیں کہ ذرہ ذرہ سی بیماری پر روزہ چھوڑ دیا جائے۔

غرض یہ کہ ہمارا دین آسانیوں سے بھرپور ہے اور یہ آسانی ہمیں نبی پاکﷺ کی بدولت ملی ہے۔

## 7- اسلام اور غلو سے ممانعت

جہاں شدت اللہ تعالیٰ نے عبادت کا حکم دیا ہے اور اپنے احکامات پر عمل کرنے کا حکم دیا ہے مگر اس میں کچھ حدود بھی موجود ہیں اور ان کو اتنا روشن کر دیا ہے کہ اس میں کسی شدت کی گنجائش نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ حکم دیتے ہیں کہ اس میں کسی قسم کی زیادتی یا غیر ضروری سختی نہ کرو۔ عقائد و اعمال میں، معاملاتِ زندگی میں، کھانے پینے کی چیزوں میں اور زیب و زینت وغیرہ میں اس نے سختی سے غلو کی ممانعت فرمائی ہے۔ اس نے زیب و زینت کو جائز رکھا مگر اس میں فضول خرچی سے منع فرمایا ہے۔ عبادت کا حکم دیا مگر نفس و بدن کو حد سے زیادہ تکلیف دینے سے ممانعت فرمائی ہے۔

CS CamScanner

سورۃ الاعراف میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

"اے اولادِ آدم! زینت اختیار کرو ہر عبادت کے موقع پر۔ کھاؤ پیو مگر اسراف نہ کرو، بے شک اللہ فضول خرچ لوگوں کو پسند نہیں کرتا ہے۔ اے پیغمبر! آپ پوچھیں کہ اللہ کی زینت اور کھانے کی پاکیزہ چیزوں کو کس نے حرام کیا ہے، جنھیں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کیا ہے۔ کہہ دیجیے یہ چیزیں دنیا میں ایمان والوں کے لیے ہیں اور خصوصاً قیامت میں انہی کے لیے خاص ہوں گی۔ ہم یوں اپنے احکام کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں (سورۃ الاعراف ۷: ۳۱-۳۲)

ایک اور جگہ فرمایا

"اے اہلِ کتاب! اپنے دین میں غلو نہ کرو۔"
(النساء ۴: ۱۷۱)

اس آیت سے اگرچہ خطاب اہلِ کتاب سے ہے مگر اس میں مسلمانوں کے لیے بھی بڑا سبق ہے کیونکہ ان کا دین آسانی اور رحمت کا دین ہے

## ۸- اسلام اور سہولت تعلیم:

اسلام نے علم کے حصول پر بہت زور دیا ہے کیونکہ جب تک وہ علم حاصل نہیں کرے گا تو اسے اسلام کی سمجھ کیسے آئے گی۔ اور اس کو سمجھنا کوئی مشکل بھی نہیں ہے یہ نہایت آسان ہے بشرطیکہ وہ سیکھے دل سے

اسے حاصل کرنا چاہتا ہو۔ تعلیم کے ذریعے بچے کی فطری اور مخفی صلاحیتوں کو ابھارا جاتا ہے اور ان سے کام لینا ہے تو یہ کہ اس میں اس کی تربیت کا پہلو شامل ہے۔ اسی سے انسان اچھائی اور برائی میں فرق کر سکتا ہے اور یہ کہ سبی غلط کیا ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا "حصول علم تمام مسلمانوں پر (خواہ وہ مرد ہو یا عورت) فرض ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا! جو شخص طالب علم کے لیے کسی راستے پر چلے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیا"۔ ~~اسلام~~ انسان اور حیوان میں فرق کرنے والی تعلیم ہی ہے۔

سورۃ العلق میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد فرمان ہیں

(اے حبیب!) اپنے رب کے نام سے (آغاز کرتے ہوئے)
پڑھئے جس نے (ہر چیز کو) پیدا فرمایا۔ اس نے
انسان کو جونک کی طرح معلق وجود میں پیدا کیا۔
پڑھیئے اور آپ کا رب بڑا ہی کریم ہے۔ جس نے قلم
کے ذریعے علم سکھایا۔ جس نے انسان کو وہ سکھا دیا
جو وہ نہیں جانتا تھا

اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے تعلیم پر زور دیا ہے۔ گویا کہ اس سے پہلے انسان کا علم ناقص تھا ~~ہے~~ اسے علم عطا کیا گیا ہے۔ جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے انھیں اندھیروں سے علم کے نور کے ذریعے اجالوں میں داخل کیا۔ اس لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے کہ وہ ہمیں فائدہ مند علم حاصل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

## 9- اسلام اور عبادت

اسلام میں عبادت کی اصل بنیاد یہ ہے کہ تم دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خاص کر دو۔ دین اسلام میں ہر عمل عبادت میں شامل ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق ہو جیسا کہ کھانا پینا، اٹھنا بیٹھنا، سونا جاگنا، پڑوسیوں سے حسن سلوک کرنا، رشتہ داروں کی خبر گیری کرنا، ماں باپ کی فرمانبرداری کرنا غرض یہ کہ زندگی کا ہر چھوٹے سے چھوٹا عمل عبادت میں شامل ہے۔ کسی کو مسکرا کر دیکھنا بھی عبادت ہے۔

سورہ فاتحہ آیت ۴ میں ~~[illegible]~~

"ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں"

اسلام نے کچھ عبادات مخصوص بھی کی ہیں جیسے نماز، روزہ، حج۔ دن میں پانچ بار اللہ کے حضور حاضر ہونا اور اس کی عبادت کرنا۔ سال میں ایک بار رمضان کے روزے رکھنا یہ سب عبادت ہے اور صرف اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہیں۔ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے۔

## 10- اسلام اور انفرادی زندگی

اسلام ہر حوالے سے انفرادی زندگی میں ہدایت اور رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ خواہ وہ عبادت یا معاملات میں ہو،

اگر کوئی بھی کسی مسائل در پیش لاحق ہو، بچوں کی تربیت کو، دل کا سکون و اطمینان ہو۔ یہ ذہنی اور قلبی سکون ہو ہر حوالے سے اس میں حل موجود ہیں۔ اللہ کا ذکر کثرت سے دلوں کو سکون ملتا ہے۔ یہ انسان کو اخلاقیات کا درس دیتا ہے کہ ہر کسی کے ساتھ حسنِ سلوک سے رہا جائے۔ جب بھی کسی پر مشکل آئے تو نماز اور صبر سے کام لیں۔ آخرت دنیا اور آخرت میں کامیابی کس طرح حاصل کرنی ہے اس کا درس دیتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ اسلام ہر حوالے سے انفرادی زندگی میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

## 11- اسلام اور سائنس

مذاہب اسلام کی وجہ سے اور قرآن پاک کی فضیلت کی وجہ سے جدید سائنس نے ترقی کی ہے۔ مگر دراصل جب قرآن کا موضوع ہی انسان ہے تو اس کا تعلق تو سائنس سے ہو گا ہی۔ قرآن مجید میں بے شمار آیات کے متعلق سائنس کے مطابق ہیں۔ البرٹ آئن سٹائن کے مطابق،

"~~سائنس کے بغیر~~ سائنس مذہب اسلام کے بغیر لنگڑا ہے اور سائنس کے بغیر قرآن مجید کے احکامات سب کو سمجھانے مشکل ہیں"

قرآن میں ہر حوالے سے آیات موجود ہیں پھر چاہے وہ فلکیات ہو، نباتیات ہو، حیوانیات ہو، طب جنینیات ہو، آبیات، طبیعیات، بحریات ہو، ارضیات، فعلیات یا ریاضیات ہو۔

مثلاً : بگ بینگ یعنی کائنات کا وجود میں آنا عظیم دھماکے کی وجہ سے ہوا اس کا ذکر قرآن میں بھی موجود ہے - ارشاد باری تعالیٰ ہے

"اور کیا کافر لوگوں نے نہیں دیکھا کہ جملہ
آسمانی کائنات اور زمین سب ایک اکائی
کی شکل میں جڑے ہوئے تھے پس ہم نے ان
کو پھاڑ کر جدا کر دیا" (سورۃ الانبیاء، آیت 30)

اسی طرح پودوں کا نر اور مادہ ہونا - ہر پودے میں نر اور مادہ حقیقت ہوتی ہے - قرآن پہ سائنس نے بتایا لیکن اس کا ذکر قرآن پاک میں 1400 سال پہلے ہو چکا تھا ارشاد باری تعالیٰ ہے

"اور ہم نے آسمان سے پانی برسایا اور اس میں ہم
نے مختلف اقسام کے پودوں کے جوڑے پیدا کیے جو ایک
دوسرے سے جدا ہوتے ہیں" (سورۃ طٰہٰ 20:53)

اسی طرح پھلوں میں بھی نر اور مادہ اقسام ہوتی ہیں

"اسی نے ہر طرح کے پھلوں کے جوڑے پیدا کیے ہیں"
(سورۃ الرعد 13:3)

ایک اور مثال ہے شہد کی مکھی جو شہد بناتی ہے اس میں شفا ہے -

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہیں

"اس مکھی کے اندر سے رنگ برنگ کا ایک شربت نکلتا
ہے جس میں شفا ہے لوگوں کے لیے"

اسلام خصوصیات سے بھرپور ہے جس کی بے شمار خصوصیات
ہیں۔ ہمیں مسلمان ہونے کا شکر ادا کرنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ
اور اس کے رسول کی تعلیمات پر عمل کرنا چاہیے تاکہ ہم سیدھے راستے پر چل سکیں